السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعلان نکاح کی خاطر عورتوں کے دف بجانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا دف بجانا مستحب ہے تاکہ نکاح کا اعلان اور اس کی تشہیر ہوجائے مگر یہ صرف عورتوں میں ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ موسیقی، آلات لہو اور گویوں کی آوازیں نہیں ہونی چاہیں۔ اور اس مناسبت سے شعر پڑھنا بھی جائز ہے اور وہ اس طرح کہ عورتوں کی آواز مرد نہ سننے پائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ".[1]

"حلال اور حرام نکاح میں فرق کرنے والی چیز دف بجانا اور آواز ہے۔"

قاضی شوکانی رحمة اللہ علیہ نے نیل الاوطار میں کہا:

اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ نکاح کے موقع پر دف بجانا اور اس طرح کے کلام کو بلند آواز سے پڑھنا: "أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ" (ہم تمہارے پاس آئے ہیں، ہم تمہارے پاس آئے ہیں) اور اس طرح کے اور کلام پڑھنا جائز ہے، نہ کہ وہ گیت جو شر و رکو ابھارنے والے، حسن و فخر کے وصف پر مشتمل ہوتے ہیں، کیونکہ اس طرح کے گیت نکاح کے موقع پر اور عام حالات میں بھی حرام ہیں۔"

---

[1] (صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث 1088)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 359

محدث فتویٰ